بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ قال الم ﴾ پارہ نمبر 16
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اپریل 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

"بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے
اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ	(کہ) بے شک تو ہرگز نہیں استطاعت رکھے گا
مَعِىَ صَبۡرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنۡ	میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿75﴾ کہا (موسیٰ نے) اگر
سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ	میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں
بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ	اس کے بعد تو نہ ساتھ رکھنا مجھے، یقیناً تو پہنچ چکا ہے
مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿76﴾	میری طرف سے عذر (قبول کرنے میں غایت) کو۔ ﴿76﴾
فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ	پھر وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ دونوں آئے
اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۣاسۡتَطۡعَمَاۤ	ایک بستی والوں کے پاس، ان دونوں نے کھانا مانگا
اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا	اس کے رہنے والوں سے تو انہوں نے انکار کر دیا
اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا	کہ وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی
فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا	پھر ان دونوں نے پائی اس (بستی) میں ایک دیوار
يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ	کہ وہ گرا ہی چاہتی تھی تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عُذۡرًا	: عذر، معذرت، معذور۔
تَسۡتَطِيۡعَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	حَتّٰٓى	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
مَعِىَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	اَهۡلَ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
سَاَلۡتُكَ	: سوال، سائل، مسئول۔	قَرۡيَةِ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود۔
تُصٰحِبۡنِىۡ	: صاحب، صحابی، صحابہ۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَلَغۡتَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُّرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَقَامَهٗ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم سے	بے شک تو	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا

مَعِيَ	صَبْرًا ﴿75﴾	قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ ❶
میرے ساتھ	صبر کی	کہا (موسیٰ نے)	اگر	میں پوچھوں آپ سے	کسی چیز کے بارے میں

بَعْدَهَا	فَلَا ❷	تُصٰحِبْنِيْ ۚ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ
اسکے بعد	تو نہ	تو ساتھ رکھنا مجھے	یقیناً	تو پہنچ چکا ہے	میری طرف سے

عُذْرًا ﴿76﴾	فَانْطَلَقَا ❷❸ وقفة	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَيَآ ❸
عذر (قبول کرنے میں غایت) کو	پھر وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے

اَهْلَ قَرْيَةِ ❹	اسْتَطْعَمَآ ❺❸	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا ❷
ایک بستی والوں کے پاس	ان دونوں نے کھانا مانگا	اسکے رہنے والوں سے	تو انہوں نے انکار کر دیا

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا ❻❼	فَوَجَدَا ❷❸	فِيْهَا	جِدَارًا ❶
کہ	وہ سب مہمان نوازی کریں ان دونوں کی	پھر ان دونوں نے پائی	اس (بستی) میں	ایک دیوار

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ ❷❽ ط
وہ چاہتی تھی	کہ	وہ گر جائے	تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ لفظ کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ هُمَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ❽ هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ	(موسیٰ نے) کہا اگر آپ چاہتے آپ ضرور لے لیتے
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا	اس پر اجرت۔﴿77﴾ اس نے کہا یہ (وقت) ہے
فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ	جدائی کا میرے درمیان اور تیرے درمیان
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے اس کی حقیقت
مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾	جو (کہ) نہیں تو کر سکا اس پر صبر۔﴿78﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ	رہی کشتی تو وہ تھی چند مسکینوں کی
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ	(جو) کام کرتے تھے سمندر میں تو میں نے ارادہ کیا
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ	کہ میں عیب دار کر دوں اسے اور تھا ان کے آگے
مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾	ایک بادشاہ (جو) لے لیتا تھا ہر کشتی زبردستی۔﴿79﴾
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ	اور رہا لڑکا تو تھے اس کے ماں باپ دونوں مومن
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	تو ہم ڈرے کہ وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿80﴾ فَاَرَدْنَآ	سرکشی اور کفر میں۔﴿80﴾ تو ہم نے چاہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شِئْتَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
لَتَّخَذْتَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِرَاقُ : فرق، تفریق، فراق۔
سَاُنَبِّئُكَ : تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
بِتَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔
تَسْتَطِعْ : استطاعت، حسب استطاعت۔
السَّفِيْنَةُ : سفینۂ نوح۔

الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحر الکاہل۔
فَاَرَدْتُّ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَعِيْبَهَا : عیب دار، معیوب۔
مَّلِكٌ : ملک فہد، ملوکیت۔
غَصْبًا : غصب، غاصب، غاصبانہ قبضہ۔
فَخَشِيْنَآ : خشیت الٰہی۔
طُغْيَانًا : طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔
كُفْرًا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ ❶	عَلَيْهِ	اَجْرًا ﴿77﴾	قَالَ
کہا	اگر	آپ چاہتے	ضرور لے لیتے آپ	اس پر	کوئی اجرت	اس نے کہا

هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِىْ ❷	وَ	بَيْنِكَ ۚ	سَاُنَبِّئُكَ
یہ	جدائی	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے

بِتَاْوِيْلِ ❸	مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿78﴾	اَمَّا السَّفِيْنَةُ ❹
حقیقت	جو	نہیں تو کرسکا	اس پر	صبر	رہی کشتی

فَكَانَتْ ❹	لِمَسٰكِيْنَ ❺	يَعْمَلُوْنَ	فِى الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ ❻
تو وہ تھی	چند مسکینوں کی	وہ سب کام کرتے تھے	سمندر میں	تو میں نے ارادہ کیا

اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ ❼	مَّلِكٌ ❽	يَّاْخُذُ
کہ	عیب دار کردوں اسے	اور تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا

كُلَّ سَفِيْنَةٍ ❽	غَصْبًا ﴿79﴾	وَاَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ
ہر کشتی	زبردستی	اور رہا	لڑکا	تو تھے	اسکے ماں باپ	دونوں مومن

فَخَشِيْنَآ ❻	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا ❾	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ﴿80﴾ ۚ	فَاَرَدْنَآ ❻
تو ہم ڈرے	کہ	وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر	تو ہم نے چاہا

ضروری وضاحت

❶ لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ۃ اور تْ واحد مونث کی علامتیں ہیں۔ ❺ لِمَسٰكِيْنَ کے آخر میں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے یہ جمع کی علامت نہیں ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❼ وَرَآءَ کا اصل ترجمہ پیچھے ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ آگے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ هُمَا فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُن دونوں ہوتا ہے۔

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	کہ بدلے میں دے ان دونوں کو ان دونوں کا رب
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿81﴾	اس سے بہتر پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو شفقت میں۔ ﴿81﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہی دیوار تو تھی وہ دو یتیم لڑکوں کی
فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	(اس) شہر میں اور تھا اس کے نیچے خزانہ ان دونوں کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان دونوں کا باپ نیک تو ارادہ کیا تیرے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا	کہ وہ دونوں پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور وہ دونوں نکال لیں
كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	اپنا خزانہ (یہ) تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ	اور نہیں کیا میں نے اسے (یعنی یہ سب کام) اپنی مرضی سے
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ	یہ حقیقت ہے (ان باتوں کی) جو نہیں تم کر سکے
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	اس پر صبر۔ ﴿82﴾ اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے ع 10 12 1
عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ	ذوالقرنین کے بارے میں، (تو) آپ کہہ دیں
سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿83﴾	عنقریب میں پڑھ کر سناؤں گا تم پر اس سے کچھ ذکر۔ ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّبْدِلَهُمَا : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رُحْمًا : رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔
يَتِيْمَيْنِ : یتیم، یتیم خانہ۔
تَحْتَهٗ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
صَالِحًا : صالح، صلح، مصلح، اعمال صالحہ۔
يَّبْلُغَآ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
يَسْتَخْرِجَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

فَعَلْتُهٗ : فعل، فاعل، مفعول۔
اَمْرِيْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
تَاْوِيْلُ : تاویل، تاویلات۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَّلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔
سَاَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلو۔
ذِكْرًا : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔

اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا ❶	رَبُّهُمَا ❶	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً ❷	وَّاَقْرَبَ ❸
کہ	وہ بدلے میں دے دونوں کو	ان دونوں کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور زیادہ قریب

رُحْمًا ﴿81﴾	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ ❹	فِي الْمَدِيْنَةِ ❷
شفقت	اور رہی	دیوار	تو تھی	دو یتیم لڑکوں کی	شہر میں

وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا ❶	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا ❶	صَالِحًا ج	فَاَرَادَ
اور تھا	اسکے نیچے	خزانہ	ان دونوں کا	اور تھا	ان دونوں کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا

رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ ❹	اَشُدَّهُمَا ❶	وَ	يَسْتَخْرِجَا ❹	كَنْزَهُمَا ❶ صلے
تیرے رب نے	کہ	وہ دونوں پہنچ جائیں	اپنی جوانی کو	اور	وہ دونوں نکال لیں	اپنا خزانہ

رَحْمَةً ❷	مِّنْ رَّبِّكَ ج	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ ط	ذٰلِكَ ❺
رحمت	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں	میں نے کیا اسے	اپنی مرضی سے	یہ

ع 10 12 1

تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿82﴾ ع	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
حقیقت	جو	نہیں تم کر سکے	اس پر	صبر	اور	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ط	قُلْ	سَاَتْلُوْا ❻	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ❼ ﴿83﴾ ط
ذو القرنین کے بارے میں	کہہ دیں	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس سے	کچھ ذکر

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ کبھی ان دونوں اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لفظ کے آخر میں يْنِ اور "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار دیا اس کو زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿84﴾	اور ہم نے دیا اسے ہر (قسم کی) چیز سے کچھ ساز و سامان۔ ﴿84﴾
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ	پھر وہ چلا ایک راہ پر۔ ﴿85﴾ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر، اس نے پایا اسے
تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	(کہ) وہ غروب ہو رہا ہے ایک سیاہ کیچڑ والے چشمے میں
وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ قُلْنَا	اور اس نے پایا اس کے پاس ایک قوم کو، ہم نے کہا
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ	اے ذوالقرنین! یا (یہ ہے) کہ تو سزا دے (انہیں)
وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾	اور یا (یہ) کہ تو اختیار کرے ان کے بارے میں بھلائی۔ ﴿86﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ	کہا (ذوالقرنین) نے (کہ) رہا وہ جس نے ظلم کیا
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ	تو عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا
اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ	اپنے رب کی طرف تو وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ	بہت برا عذاب۔ ﴿87﴾ اور رہا وہ جو ایمان لایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنَّا : مکان، مکانیت، تمکین، متمکن۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَبَبًا : سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔
فَاَتْبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
حَتّٰۤى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بَلَغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مَغْرِبَ : غروب آفتاب، مشرق و مغرب۔
الشَّمْسِ : شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔

وَجَدَهَا : وجود، موجود۔
عِنْدَهَا : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
قُلْنَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
حُسْنًا : حسن اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔
يُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنَ : ایمان، مومن، امن۔

اِنَّا ❶	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
بیشک ہم نے	ہم نے اقتدار دیا	اس کو	زمین میں	اور	ہم نے دیا اسے	ہر چیز سے

سَبَبًا ﴿84﴾ ❷	فَاَتْبَعَ ❸	سَبَبًا ﴿85﴾ ❷	حَتّٰٓى اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ الشَّمْسِ
کچھ ساز و سامان	پھر وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ ❹	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ ❹	وَّ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
اس نے پایا اسے	وہ غروب ہو رہا ہے	ایک چشمے میں	سیاہ کیچڑ والے	اور	اس نے پایا	اسکے پاس

قَوْمًا ❷ ط	قُلْنَا ❺	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ اَنْ ❻	تُعَذِّبَ	وَاِمَّآ	اَنْ ❻
ایک قوم کو	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا (یہ) کہ	تو سزا دے	اور یا	(یہ) کہ

تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا ﴿86﴾	قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ
تو اختیار کرے	انکے بارے میں	بھلائی	کہا (ذوالقرنین نے)	رہا	جس نے	ظلم کیا

فَسَوْفَ ❸❼	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ ❽	اِلٰى رَبِّهٖ
تو عنقریب	ہم سزا دیں گے اسے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهٗ ❸	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿87﴾	وَاَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ
تو وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	بہت برا	اور رہا	جو	ایمان لایا

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ ۃ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❼ سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ	اور اس نے عمل کیا نیک تو اس کے لیے اچھا بدلا ہے
وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا	اور عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے) اس کو اپنے کام میں
يُسْرًا ؕ﴿88﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾	آسانی کا۔ ﴿88﴾ پھر چلا وہ ایک (اور) راہ پر۔ ﴿89﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج نکلنے کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ	اس نے پایا اسے (کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے ایک (ایسی) قوم پر
لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿90﴾	(کہ) نہیں بنایا ہم نے انکے لیے اسکے آگے کوئی پردہ۔ ﴿90﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا	اسی طرح (تھا) اور یقیناً ہم نے احاطہ کر رکھا تھا
بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿91﴾	(اس) کا جو اس کے پاس تھا علم کے اعتبار سے۔ ﴿91﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾	پھر وہ چلا ایک (اور) راہ پر۔ ﴿92﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو دیواروں کے درمیان
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ	(تو) اس نے پایا ان دونوں کے اسطرف ایک قوم کو
لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾	نہیں قریب تھے کہ وہ سمجھ سکتے کوئی بات۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
جَزَآءَ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	مَطْلِعَ	: طلوع آفتاب، طلوع وغروب۔
الْحُسْنٰى	: حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	الشَّمْسِ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
سَنَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَجَدَهَا	: وجود، موجود۔
اَمْرِنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔	سِتْرًا	: ستر، مستورات، مستور، سُترہ۔
يُسْرًا	: میسّر۔	اَحَطْنَا	: احاطہ، محیط۔
اَتْبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	خُبْرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
سَبَبًا	: سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔	يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ ۨ	الْحُسْنٰى ۚ	وَ	سَنَقُوْلُ
اور	اس نے عمل کیا	نیک	تو اس کے لیے	بدلا ہے	اچھا	اور	عنقریب ہم کہیں گے

لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا (1)	يُسْرًا ۭ (88)	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا (2) (89)	حَتّٰٓى اِذَا
اس کو	اپنے کام میں	آسانی	پھر	وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب

بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ (3)	عَلٰى قَوْمٍ (2)
وہ پہنچا	سورج نکلنے کے مقام پر	اس نے پایا اسے	وہ طلوع ہو رہا ہے	ایک (ایسی) قوم پر

لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا (4)	سِتْرًا (2) ۙ (90)	كَذٰلِكَ ۭ
(کہ) نہیں ہم نے بنایا	ان کے لیے	اس کے آگے	کوئی پردہ	اسی طرح

وَقَدْ	اَحَطْنَا (5)	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا (91)	ثُمَّ	اَتْبَعَ
اور یقیناً	ہم نے احاطہ کر رکھا تھا	(اس) کا جو	اسکے پاس تھا	علم کے اعتبار سے	پھر	وہ چلا

سَبَبًا (2) (92)	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ السَّدَّيْنِ (6)	وَجَدَ
ایک (اور) راہ پر	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	دو دیواروں کے درمیان	اس نے پایا

مِنْ دُوْنِهِمَا (4)	قَوْمًا (2) ۙ	لَّا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ (7)	قَوْلًا (2) (93)
ان دونوں کے اُس طرف	ایک قوم	نہیں	قریب تھے کہ وہ سب سمجھ سکتے	کوئی بات

ضروری وضاحت

(1) مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ (2) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ (3) تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (5) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (6) اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) ان دونوں فعلوں کی یَ کا ترجمہ وہ اور وْنَ کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ	انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج
وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ	اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں زمین میں
فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ	تو کیا ہم کر دیں تیرے لیے کچھ مال (اس شرط) پر کہ
تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿94﴾	تو بنا دے ہمارے درمیان اور انکے درمیان ایک دیوار۔ ﴿94﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ	اس نے کہا جو قدرت دی ہے مجھے
فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ	اس (سلسلے) میں میرے رب نے وہ بہت بہتر ہے
فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ	پس تم مدد کرو میری قوت کیساتھ، میں بنا دوں گا
بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ﴿95﴾	تمہارے درمیان اور انکے درمیان ایک بند۔ ﴿95﴾
اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ	تم لا دو مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى	یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا (اس خلا کو جو)
بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ	دو پہاڑوں کے درمیان (تھا) اس نے کہا پھونکو (دھونکو)
حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ	یہاں تک کہ جب اس نے بنا دیا اسے آگ (تو) کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَكَّنِّىۡ	: تمکین، متمکن۔
مُفۡسِدُوۡنَ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خَيۡرٌ	: خیر، خیریت۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ	: اعانت، معاون، معاونین حضرات۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِقُوَّةٍ	: قوت، قوی، مقوی۔
خَرۡجًا	: خراج وصول کرنا۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَاوٰى	: مساوی، مساوات۔
بَيۡنَنَا	: بین بین، بین السطور، مابین۔	انۡفُخُوۡا	: نفخہ اولیٰ، نفخ۔
سَدًّا	: تمام راستے مسدود ہونا، سدّے پڑنا۔	نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ ❶
ان سب نے کہا	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	سب فساد کرنے والے

فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا ❷	عَلٰٓى	اَنْ
زمین میں	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لیے	کچھ مال	(اس شرط) پر	کہ

تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ	سَدًّا ❷ ﴿94﴾	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ
تو بنادے	ہمارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت دی ہے مجھے

فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ ❸❹	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
اس میں	میرے رب نے	بہتر	پس تم سب مدد کرو میری	قوت کیساتھ	میں بنادوں گا

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا ❷ ﴿95﴾ لا	اٰتُوْنِيْ ❹	زُبَرَ الْحَدِيْدِ ط
تمہارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک بند	تم سب لادو مجھے	لوہے کے تختے

حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ❺	قَالَ
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	دو پہاڑوں کے درمیان	اس نے کہا

انْفُخُوْا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ ❻	نَارًا لا	قَالَ
سب پھونکو	یہاں تک کہ	جب	اس نے بنادیا اسے	آگ	اس نے کہا

ضروری وضاحت

❶اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❹اگر فعل کے آخر میں نِیْ آئے تو فعل اور اس نِیْ کے درمیان نْ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔❺اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿96﴾	لاؤ میرے پاس میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔ ﴿96﴾
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ	پھر نہ (تو) انہوں نے استطاعت رکھی کہ وہ چڑھ سکیں اس پر
وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾	اور نہ انہوں نے استطاعت رکھی اس کو نقب لگانے کی۔ ﴿97﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ	اس نے کہا یہ رحمت ہے میرے رب کی
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ	پھر جب آ گیا میرے رب کا وعدہ (تو) وہ کر دے گا اسے
دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿98﴾	(گرا کر) ہموار اور ہے میرے رب کا وعدہ سچا۔ ﴿98﴾
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ	اور (جب) ہم نے چھوڑا ان کے بعض کو اس دن
يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ	وہ گھس جائیں گے بعض میں (یعنی ایک دوسرے میں)
وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ	اور پھونکا جائے گا صور میں
فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾	پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو جمع کرنا۔ ﴿99﴾
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ	اور ہم سامنے لے آئیں گے جہنم کو
يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿100﴾	اس دن کافروں کے روبرو۔ ﴿100﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
اسْطَاعُوْٓ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	يَّمُوْجُ	: موج در موج، موجزن۔
يَّظْهَرُوْهُ	: ظاہر ہونا، ظہور۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَقْبًا	: نقب، نقب زنی۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ، نفخ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الصُّوْرِ	: صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
هٰذَا	: لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	فَجَمَعْنٰهُمْ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	عَرَضْنَا	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔
حَقًّا	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	لِّلْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اٰتُوْنِیْٓ ❶❷	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ﴿96﴾	فَمَا ❸	اسْطَاعُوْٓا
تم سب لاؤ میرے پاس	میں ڈال دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی

اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ ❶	وَمَا ❹	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا ﴿97﴾
کہ	وہ سب چڑھ سکیں اس پر	اور نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	اس کو	نقب لگانے کی

قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ ❺	مِّنْ رَّبِّیْ	فَاِذَا ❸	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّیْ
اس نے کہا	یہ	رحمت	میرے رب (کی طرف) سے	پھر جب	آ گیا	وعدہ	میرے رب کا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّیْ	حَقًّا ﴿98﴾
وہ کر دے گا اسے	ہموار	اور	ہے	وعدہ	میرے رب کا	سچا

وَ	تَرَكْنَا ❻	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ
اور	ہم نے چھوڑا	ان کے بعض کو	اس دن	وہ گھس جائیں گے	بعض میں

وَّ	نُفِخَ ❼	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ ❸	جَمْعًا ﴿99﴾
اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو	جمع کرنا

وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضًا ﴿100﴾
اور	ہم سامنے لے آئیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے	روبرو

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❷ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کا ترجمہ نہ بھی اور کبھی جو اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ	وہ لوگ (کہ) تھیں ان کی آنکھیں
فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ	پردے میں میری یاد سے
وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿101﴾	اور وہ استطاعت نہ رکھتے تھے سننے کی۔ ﴿101﴾
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	تو کیا گمان کر لیا ہے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ	کہ وہ ٹھہرائیں میرے بندوں کو میرے سوا
اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا	(اپنا) کارساز، بے شک ہم نے تیار کر رکھا ہے
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾	جہنم کو کافروں کے لیے بطور مہمانی۔ ﴿102﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ	کہہ دیجئے کیا ہم خبر دیں تمہیں
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی اعمال کے اعتبار سے۔ ﴿103﴾
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ	وہ لوگ جو (کہ) ضائع ہوگئی ان کی کوشش
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ	دنیوی زندگی میں حالانکہ وہ گمان کرتے ہیں
اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾	کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ ﴿104﴾

ع 11 19 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْيُنُهُمْ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ذِكْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔

يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

سَمْعًا : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

يَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

نُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء

بِالْاَخْسَرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔

اَعْمَالًا : عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔

ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔

سَعْيُهُمْ : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔

يُحْسِنُوْنَ : احسان، محسن، اعمال حسنہ، قرض حسنہ۔

صُنْعًا : صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوع۔

ع 11 19 2

الَّذِيۡنَ	كَانَتۡ (1)	اَعۡيُنُهُمۡ (2)	فِيۡ غِطَآءٍ	عَنۡ ذِكۡرِيۡ (3)
وہ لوگ (کہ)	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے

وَ	كَانُوۡا	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	سَمۡعًا ﴿101﴾	اَفَحَسِبَ
اور	وہ سب تھے	نہ وہ سب استطاعت رکھتے تھے	سننے کی	تو کیا گمان کرلیا ہے

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنۡ	يَّتَّخِذُوۡا	عِبَادِيۡ (3)	مِنۡ (4) دُوۡنِيۡ (3)
ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا	کہ	وہ سب ٹھہرائیں	میرے بندوں کو	میرے سوا

اَوۡلِيَآءَ ؕ	اِنَّاۤ (5)	اَعۡتَدۡنَا (6)	جَهَنَّمَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	نُزُلًا ﴿102﴾
کارساز	بے شک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھا ہے	جہنم کو	کافروں کیلئے	بطور مہمانی

قُلۡ	هَلۡ	نُنَبِّئُكُمۡ	بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ	اَعۡمَالًا ؕ ﴿103﴾
کہہ دیجئے	کیا	ہم خبر دیں تمہیں	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی	اعمال کے اعتبار سے

اَلَّذِيۡنَ	ضَلَّ	سَعۡيُهُمۡ (2)	فِي الۡحَيٰوةِ (7) الدُّنۡيَا	وَهُمۡ (8)
وہ لوگ جو (کہ)	ضائع ہوگئی	ان کی کوشش	دنیوی زندگی میں	حالانکہ وہ

يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّهُمۡ	يُحۡسِنُوۡنَ	صُنۡعًا ﴿104﴾
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	وہ سب اچھا کر رہے ہیں	کام

ضروری وضاحت

(1) تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ (2) هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (3) يۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (4) یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (5) اِنَّاۤ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ (6) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (7) ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (8) وَ کا ترجمہ کبھی حالانکہ کبھی اور کبھی قسم سے بھی کیا جاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ	اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا
فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ	تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں ہم قائم کریں گے
لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿105﴾	ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن ۔ ﴿105﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا	یہ ان کی سزا ہے جہنم اس وجہ سے کہ
كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا	انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے بنایا (اُڑایا)
اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ﴿106﴾	میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق ۔ ﴿106﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ	اور انہوں نے عمل کیے نیک ہونگے ان کے لیے
جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ﴿107﴾	فردوس کے باغات بطور مہمانی ۔ ﴿107﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿108﴾	نہیں وہ چاہیں گے اس سے جگہ بدلنا ۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

لِقَآئِهٖ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

اَعۡمَالُهُمۡ : عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

نُقِيۡمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَزۡنًا : وزن، میزان، وزنی۔

جَزَآؤُهُمۡ : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

اتَّخَذُوۡۤا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

رُسُلِىۡ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

هُزُوًا : استہزا۔

اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔

الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلاحیت، اعمال صالحہ۔

خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلد بریں۔

فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

حِوَلًا : تحویل قبلہ۔

اُولٰٓئِكَ[1]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ[2][3]	وَ	لِقَآئِهٖ
یہی	وہ لوگ ہیں جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات

فَحَبِطَتْ[3]	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ
تو ضائع ہو گئے	انکے اعمال	سو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ[3]	وَزْنًا[4] ﴿105﴾	ذٰلِكَ[1]	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا[2]
قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کی سزا	جہنم	اس وجہ سے کہ

كَفَرُوْا	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ[5]	وَ	رُسُلِيْ[5]	هُزُوًا ﴿106﴾
انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے بنایا	میری آیات	اور	میرے رسولوں کا	مذاق

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ[3]
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

كَانَتْ[3]	لَهُمْ	جَنّٰتُ[3] الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا ﴿107﴾
ہونگے	ان کے لیے	فردوس کے باغات	بطور مہمانی

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ[6]	عَنْهَا	حِوَلًا ﴿108﴾
سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	نہیں وہ سب چاہیں گے	اس سے	جگہ بدلنا

ضروری وضاحت

1 ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے اور ترجمہ وہ یا اس ہوتا اور عموماً ترجمہ یہ یا اس کر دیا جاتا ہے
2 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ 3 ات، تْ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں
انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ 5 یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ
میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا	کہہ دیجئے اگر ہو جائے سمندر (کا پانی) روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے
لَنَفِدَ الْبَحْرُ	(تو) یقیناً ختم ہو جائے سمندر
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ	(اس سے) پہلے کہ ختم ہوں
كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا	باتیں میرے رب کی اور اگرچہ ہم لے آئیں
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾	اس کی مثل (اور سمندر یا روشنائی) مدد کے طور پر۔ ﴿109﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	کہہ دیجئے یقیناً صرف میں انسان ہوں تمہاری ہی طرح
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ	وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا	ایک معبود ہے پس جو (شخص) اُمید رکھتا ہو
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ	اپنے رب سے ملاقات کی تو چاہیے کہ وہ عمل کرے
عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ	نیک عمل اور نہ وہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع 12 9 3	اپنے رب کی عبادت میں کسی ایک کو۔ ﴿110﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيَّ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَحْرُ	بحر قلزم، بحیرہ عرب۔	وَّاحِدٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
لِّكَلِمٰتِ	کلمہ، کلمات۔	يَرْجُوْا	امید و رجا، بیم و رجا۔
قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	فَلْيَعْمَلْ	عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔
بِمِثْلِهٖ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
مَدَدًا	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔	يُشْرِكْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
يُوْحٰٓى	وحی، وحی متلو۔	بِعِبَادَةِ	عابد، عبادت، معبود۔

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ ❶	رَبِّيْ
کہہ دیجئے	اگر	ہوجائے	سمندر (کا پانی)	روشنائی	باتوں (کو لکھنے) کے لیے	میرے رب کی

لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ ❶	كَلِمٰتُ ❶	رَبِّيْ
(تو) یقیناً ختم ہوجائے	سمندر	پہلے	کہ	ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی

وَلَوْ	جِئْنَا ❷	بِمِثْلِهٖ ❸	مَدَدًا ﴿109﴾	قُلْ	اِنَّمَآ
اور اگرچہ	ہم لے آئیں	اس کی مثل	مدد کے طور پر	کہہ دیجئے	یقیناً

اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ ❹
میں	انسان	تمہاری (ہی) طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بلاشبہ صرف

اِلٰـهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا ❺
تمہارا معبود	ایک معبود	پس جو	ہو	وہ اُمید رکھتا

لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ ❻	عَمَلًا	صَالِحًا
ملاقات	اپنے رب سے	تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک

ع 12 9 3

وَّلَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ ❼❶	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ﴿110﴾ ع
اور نہ	وہ شریک بنائے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ جِئْنَا کا اصل ترجمہ ہم آئیں ہے، اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ ہم لائیں ہوجاتا ہے۔ ❸ علامت ہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَرْجُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اگر فَ یا وَ کے بعد کے لام ساکن (لْ) ہو تو اس لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 98 — 19 سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ 44 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ﴿1﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا
عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۖ﴿2﴾	اپنے بندے زکریا پر۔ ﴿2﴾
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾	جب اس نے پکارا اپنے رب کو آہستہ آواز سے۔ ﴿3﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں (ہوں کہ)
وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ	کمزور ہوگئیں ہڈیاں میری اور شعلے مارنے لگا
الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ	(میرا) سر بڑھاپے سے اور نہیں ہوا میں
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾	کبھی محروم اے میرے رب تجھے پکارنے پر۔ ﴿4﴾
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ	اور بے شک میں ڈرتا ہوں قرابت داروں سے
مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا	اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ
فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ﴿5﴾	پس عطا کر مجھے اپنی طرف سے ایک وارث۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِكْرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رَحْمَتِ	رحمت، رحم، مرحوم۔	اشْتَعَلَ	اشتعال انگیز، مشتعل افراد، شعلہ، مشعل۔
رَبِّكَ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	الرَّاْسُ	راس المال، رئیس۔
عَبْدَهٗ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	بِدُعَآئِكَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَادٰى	ندا، منادی، ندائے ملت۔	خِفْتُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
خَفِيًّا	خفیہ، مخفی، اخفاء۔	وَّرَآءِيْ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَهَبْ	ہبہ کرنا، وہبی۔
مِنِّيْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَلِيًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

اٰيَاتُهَا 98 | 19 سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ 44 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ❶ قف (1)	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ ❷	عَبْدَهٗ ❸	زَكَرِيَّا ج (2)	اِذْ
كٓهٰيٰعٓصٓ	ذکر ہے	آپ کے رب کی رحمت کا	اپنے بندے	زکریا (پر)	جب

نَادٰى	رَبَّهٗ ❸	نِدَآءً خَفِيًّا (3)	قَالَ	رَبِّ ❹	اِنِّيْ ❺
اس نے پکارا	اپنے رب کو	آہستہ آواز سے	کہا	(اے میرے) رب	بیشک میں

وَهَنَ	الْعَظْمُ ❻	مِنِّيْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ ❻	شَيْبًا
کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	مجھ سے (میری)	اور	شعلے مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے

وَلَمْ	اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ ❹	شَقِيًّا (4)	وَ	اِنِّيْ ❺
اور نہیں	میں ہوا	تجھے پکارنے پر	(اے میرے) رب	(کبھی) محروم	اور	بے شک میں

خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ	امْرَاَتِيْ
میں ڈرتا ہوں	اپنے قرابت داروں سے	اپنے پیچھے سے	اور	ہے	میری بیوی

عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ❼ لا (5)
بانجھ	پس تو عطا کر	مجھ کو	اپنی طرف سے	ایک وارث

ضروری وضاحت

❶ كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ اسکا معنی اللہ تعالی ہی بہتر جانتا ہے۔❷ رَحْمَتِ دراصل رَحْمَة تھا اسے قرآنی کتابت میں یہاں یوں ہی لکھا گیا ہے۔❸ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❹ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔❺ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ	(جو) وارث بنے میرا اور وارث بنے آلِ یعقوب کا
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾	اور بنا اسے اے میرے رب پسندیدہ۔ ﴿6﴾
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	اے زکریا! بے شک ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے
بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ	ایک لڑکے کی (کہ) اس کا نام یحییٰ ہے
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾	نہیں بنایا ہم نے اسکا اس سے پہلے کوئی ہم نام۔ ﴿7﴾
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے لیے
غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا	لڑکا اس حال میں کہ ہے میری بیوی بانجھ
وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾	اور یقیناً میں پہنچ چکا ہوں بڑھاپے سے انتہا کو۔ ﴿8﴾
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ	کہا اسی طرح (ہوگا)، کہا ہے تیرے رب نے وہ مجھ پر
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ	آسان ہے اور یقیناً میں پیدا کر چکا ہوں تجھے
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿9﴾	اس سے قبل حالانکہ نہیں تھا تو کوئی چیز۔ ﴿9﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب مقرر فرما میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّرِثُنِيْ	: وارث، وراثت، ورثاء۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	رَبِّ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَلَغْتُ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اٰلِ	: آل واولاد، آل رسول۔	كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
رَضِيًّا	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَلَيَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نُبَشِّرُكَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	خَلَقْتُكَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اسْمُهٗ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے صرف۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔		

يَّرِثُنِيْ	وَ	يَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ❶ صلے	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ ❷
وہ وارث بنے میرا	اور	وہ وارث بنے	آلِ یعقوب کا	اور	بنا اسے	(اے میرے) رب

رَضِيًّا ⑥	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا ❸	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ ❹❺	اسْمُهٗ	يَحْيٰى
پسندیدہ	اے زکریا!	بیشک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	اسکا نام	یحییٰ

لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ❺ ⑦	قَالَ	رَبِّ ❷
نہیں	ہم نے بنایا	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	کہا	(اے میرے) رب

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ ❺	وَّ	كَانَتِ ❻	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا
کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا	اس حال میں کہ	ہے	میری بیوی	بانجھ

وَّقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ⑧	قَالَ	كَذٰلِكَ
اور یقیناً	میں پہنچ چکا (ہوں)	بڑھاپے سے	انتہا کو	کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ ❼	هَيِّنٌ	وَّقَدْ	خَلَقْتُكَ
کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور یقیناً	میں پیدا کر چکا ہوں تجھے

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ تَكُ ❽	شَيْـًٔا ❺ ⑨	قَالَ	رَبِّ ❷	اجْعَلْ	لِّيْۤ
اس سے قبل	حالانکہ	نہیں تھا تو	کوئی چیز	کہا	(اے میرے) رب	مقرر فرما	میرے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کا کیا گیا ہے۔ ❷ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نِ سے لکھا جاتا ہے۔ ❻ یہ دراصل تْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ❼ عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ یہ دراصل لَمْ تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔

اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	کوئی نشانی، فرمایا تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ	کہ نہیں تو بات کر سکے گا لوگوں سے تین رات (دن) تک
سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ	تندرست ہوتے ہوئے۔ ﴿10﴾ پھر وہ نکلا اپنی قوم پر
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ	حجرے سے تو اس نے اشارہ کیا ان کی طرف
اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾	یہ کہ تم تسبیح بیان کرو (اللہ کی) صبح اور شام۔ ﴿11﴾
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ	اے یحییٰ پکڑے رہو (ہماری) کتاب قوت کیساتھ
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ	اور ہم نے عطا کیا اسے فیصلہ کرنا (یا حکمت و دانائی)
صَبِيًّا ﴿12﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا	بچپن ہی میں۔ ﴿12﴾ اور (ہم نے دی) شفقت اپنی طرف سے
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾	اور پاکیزگی اور تھا وہ نہایت پرہیزگار۔ ﴿13﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ	اور نیک سلوک کرنے والا تھا اپنے والدین کیساتھ
وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾	اور نہ تھا وہ سرکش (اور) نافرمان۔ ﴿14﴾
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ	اور سلام ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَشِيًّا	نماز عشاء، عشائیہ۔
تُكَلِّمَ	کلام، متکلم، انداز تکلم، ہم کلام۔	خُذِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لَيَالٍ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	الْحُكْمَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔	تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔
فَخَرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	بَرًّا	برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
الْمِحْرَابِ	محراب ومنبر، مسجد ومحراب۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
فَاَوْحٰى	وحی، وحی متلو۔	عَصِيًّا	معصیت، عصیاں۔
سَبِّحُوْا	تسبیح، تسبیحات۔	وُلِدَ	یوم ولادت، ولد، اولاد، مولود، میلاد۔

اٰيَةً ۭ ❷❶	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا ❸	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ
کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	(یہ) کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین

لَيَالٍ	سَوِيًّا ﴿10﴾	فَخَرَجَ ❹	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ
راتیں	تندرست ہوتے ہوئے	پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	حجرے سے

فَاَوْحٰٓى ❹	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً ❶	وَّ	عَشِيًّا ﴿11﴾
تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تم سب تسبیح بیان کرو	صبح	اور	شام

يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ۭ ❶	وَ	اٰتَيْنٰهُ ❺	الْحُكْمَ ❻
اے یحییٰ	پکڑے رہو	کتاب	قوت کیساتھ	اور	ہم نے عطا کیا اسے	فیصلہ کرنا

صَبِيًّا ﴿12﴾ ۙ	وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً ۭ ❶	وَ	كَانَ
بچپن میں	اور	شفقت	اپنی طرف سے	اور	پاکیزگی	اور	وہ تھا

تَقِيًّا ﴿13﴾ ۙ	وَّ	بَرًّۢا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ
نہایت پرہیزگار	اور	نیک سلوک کرنیوالا	اپنے والدین کیساتھ	اور نہ	وہ تھا

جَبَّارًا	عَصِيًّا ﴿14﴾	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ ❼
سرکش	نافرمان	اور	سلام	اس پر	(جس) دن	وہ جنا گیا

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف لازم ع 15 1 4

وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ	اور جس دن وہ فوت ہوگا اور جس دن وہ اٹھایا جائے گا
حَيًّا ﴿15﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ	زندہ کرکے۔ ﴿15﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں مریم کا
اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا	جب وہ الگ ہوئی اپنے گھر والوں سے ایک جگہ میں
شَرۡقِيًّا ﴿16﴾ فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ	مشرق کی جانب ﴿16﴾ پھر اس نے بنالیا انکی طرف سے
حِجَابًا ۚ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا	ایک پردہ پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنی روح (فرشتے) کو
فَتَمَثَّلَ لَهَا	تو اس نے شکل اختیار کی اس کے سامنے
بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾	ایک کامل انسان کی۔ ﴿17﴾
قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ	(مریم نے) کہا بے شک میں پناہ چاہتی ہوں
بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿18﴾	رحمان کی تجھ سے اگر ہے تو کوئی ڈر رکھنے والا۔ ﴿18﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ	(فرشتے نے) کہا بیشک میں تو بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾	تاکہ میں عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا۔ ﴿19﴾
قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ	(مریم نے) کہا کیسے ہوگا میرے ہاں کوئی لڑکا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمُوۡتُ	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔	فَاَرۡسَلۡنَاۤ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يُبۡعَثُ	: بعثت، مبعوث۔	رُوۡحَنَا	: روح، ارواح، روحانیت۔
حَيًّا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَتَمَثَّلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اذۡكُرۡ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	سَوِيًّا	: مساوی، مساوات۔
اَهۡلِهَا	: اہل وعیال، اہلیہ۔	قَالَتۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَكَانًا	: کون ومکان، مکانات۔	تَقِيًّا	: تقویٰ، متقی۔
فَاتَّخَذَتۡ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لِاَهَبَ	: ہبہ کرنا، وہبی۔
حِجَابًا	: حجاب۔	زَكِيًّا	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔

ع 15 (1 / 4)

وقف لازم

وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ ❶	حَيًّا ﴿15﴾ ع	وَ	اذْكُرْ
اور	(جس) دن	وہ فوت ہوگا	اور	(جس) دن	وہ اٹھایا جائے گا	زندہ کرکے	اور	ذکر کیجیے

فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ ❷	مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا ❸
کتاب میں	مریم کا	جب	وہ الگ ہوئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ میں

شَرْقِيًّا ﴿16﴾ لا	فَاتَّخَذَتْ ❷❹	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا ❸ قف	فَاَرْسَلْنَا ❹
مشرق کی جانب	پھر بنالیا اس نے	ان سے الگ ہوکر	ایک پردہ	پھر ہم نے بھیجا

اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ ❹❺	لَهَا	بَشَرًا ❸	سَوِيًّا ﴿17﴾
اسکی طرف	اپنی روح کو	تو اس نے شکل اختیار کی	اسکے لیے	ایک انسان	کامل

قَالَتْ ❷	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ ❻	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ
(مریم نے) کہا	بیشک میں	میں پناہ چاہتی ہوں	رحمان کی	تجھ سے	اگر	ہے تو

تَقِيًّا ﴿18﴾ ❸	قَالَ	اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ صلے	لِاَهَبَ
کوئی ڈر رکھنے والا	کہا	بیشک	میں	بھیجا ہوا	تیرے رب کا	تاکہ میں عطا کروں

لَكِ	غُلٰمًا ❸	زَكِيًّا ﴿19﴾	قَالَتْ ❷	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ ❸
تجھ کو	ایک لڑکا	پاکیزہ	(مریم نے) کہا	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا

ضروری وضاحت

❶ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ	حالانکہ نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے
وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾	اور نہیں ہوں میں بدکار۔ ﴿20﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ	(فرشتے نے) کہا اسی طرح (ہی ہوگا) تیرے رب نے کہا ہے
هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ	وہ مجھ پر آسان ہے، اور تاکہ ہم بنادیں اسے
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً	ایک نشانی لوگوں کے لیے اور رحمت (بنادیں)
مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿21﴾	اپنی طرف سے اور ہے (یہ) معاملہ طے شدہ۔ ﴿21﴾
فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس (بچے) سے پھر وہ الگ ہوگئی
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾	اس کے ساتھ ایک دور جگہ (یعنی جنگل) میں۔ ﴿22﴾
فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ	پھر لے آیا اسے دردِ زِہ کھجور کے تنے کی طرف
قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا	(مریم نے) کہا اے کاش کہ میں مرجاتی اس سے پہلے
وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿23﴾	اور میں ہوجاتی بھولی بسری (بے نام ونشان)۔ ﴿23﴾
فَنَادٰىهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ	پھر پکارا اسے (فرشتے نے) اس کے نیچے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمۡسَسۡنِىۡ	مس، مساس۔	اَمۡرًا	امر ربی، آمر، مامور، امارت۔
بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔	مَّقۡضِيًّا	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَغِيًّا	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	فَحَمَلَتۡهُ	حمل، محمول، حاملہ عورت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔
كَذٰلِكِ	کما حقہ، کالعدم۔	النَّخۡلَةِ	نخل، نخلستان۔
عَلَىَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَسۡيًا	نسیان، نسیاً منسیاً۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	فَنَادٰىهَا	ندا، منادی، ندائے ملت۔
رَحۡمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	تَحۡتِهَاۤ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

الربع

وَّ	لَمۡ	يَمۡسَسۡنِيۡ ❶	بَشَرٌ ❷	وَّ	لَمۡ	اَكُ ❸	بَغِيًّا ﴿20﴾
حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور	نہیں	ہوں میں	بدکار

قَالَ	كَذٰلِكِ ۚ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ ❹	هَيِّنٌ ۚ
(فرشتے نے) کہا	اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان (ہے)

وَ	لِنَجۡعَلَهٗۤ	اٰيَةً ❷❺	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحۡمَةً ❺	مِّنَّا ❻ ۚ
اور	تاکہ ہم بنادیں اسے	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	اپنی طرف سے

وَ	كَانَ	اَمۡرًا	مَّقۡضِيًّا ﴿21﴾	فَحَمَلَتۡهُ ❼❺	فَانۡتَبَذَتۡ ❼❺	بِهٖ
اور	ہے	معاملہ	طے شدہ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس سے	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

مَكَانًا	قَصِيًّا ﴿22﴾	فَاَجَآءَهَا ❼	الۡمَخَاضُ	اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ❺ ۚ
ایک جگہ میں	دور	پھر لے آیا اسے	دردِزہ	کھجور کے تنے کی طرف

قَالَتۡ ❺	يٰلَيۡتَنِيۡ	مِتُّ	قَبۡلَ هٰذَا	وَ	كُنۡتُ
(مریم نے) کہا	اے کاش کہ میں	میں مرجاتی	اس سے پہلے	اور	میں ہوجاتی

نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿23﴾	فَنَادٰىهَا ❼	مِنۡ تَحۡتِهَاۤ
بھولی بسری (بے نام ونشان)	پھر پکارا اسے (فرشتے نے)	اس کے نیچے سے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور یہاں علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہ دراصل لَمۡ اَكُنۡ تھا تخفیف کے لیے یہاں ن کو گرایا گیا ہے۔ ❹ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❺ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ	کہ تو غم نہ کر یقیناً (جاری) کر دیا ہے تیرے رب نے
تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ	تیرے نیچے ایک چشمہ۔﴿24﴾ اور تو ہلا اپنی طرف
بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ	کھجور کے تنے کو وہ گرائے گی تجھ پر
رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا	پکی تازہ کھجوریں۔﴿25﴾ تو تو کھا اور پی اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ	پھر اگر تو ضرور دیکھے آدمیوں میں سے کسی ایک کو تو کہہ دے
اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	بیشک میں نے نذر مانی ہے رحمان کے لیے روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾	سو ہرگز نہیں میں بات کروں گی آج کسی انسان سے۔﴿26﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا	پھر وہ لے کر آئی اس کو اپنی قوم کے پاس
تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	اُسے اٹھائے ہوئے، انہوں نے کہا اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾	بلاشبہ یقیناً تو نے کیا ہے کام بہت برا۔﴿27﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ	اے ہارون کی بہن نہیں تھا تیرا باپ
امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾	برا آدمی اور نہیں تھی تیری ماں بدکار۔﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحْزَنِيْ	حزن وملال، عام الحزن۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
تَحْتَكِ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	فَقُوْلِيْٓ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
النَّخْلَةِ	نخل، نخلستان۔	نَذَرْتُ	نذر ماننا، نذر و نیاز۔
تُسٰقِطْ	ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔	صَوْمًا	صوم، صیام، ماہ صیام، صوم وصلوٰۃ۔
فَكُلِيْ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اُكَلِّمَ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔
اشْرَبِيْ	شربت، مشروب، اکل وشرب۔	اِنْسِيًّا	انسان، انسانیت، جنّ وِانس۔
عَيْنًا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	تَحْمِلُهٗ	حمل، حاملہ عورت، حامل رقعہ ہذا۔
تَرَيِنَّ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	سَوْءٍ	علماءِ سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔

اَلَّا ❶	تَحْزَنِيْ ❷	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ❸ (24)	وَ	هُزِّيْٓ ❷
کہ نہ	تو غم کر	یقیناً کر دیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور	تو ہلا

اِلَيْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ ❹❺	تُسٰقِطْ ❻	عَلَيْكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا (25)	فَكُلِيْ ❷
اپنی طرف	کھجور کے تنے کو	وہ گرائے گی	تجھ پر	پکی کھجوریں	تازہ	تو تو کھا

وَاشْرَبِيْ ❷	وَقَرِّيْ ❷	عَيْنًا ج	فَاِمَّا ❼	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا ❸ لا
اور تو پی	اور تو ٹھنڈی کر	(اپنی) آنکھ	پھر اگر	تو ضرور دیکھے	آدمیوں میں سے	کسی ایک کو

فَقُوْلِيْٓ ❷❼	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ ❼	اُكَلِّمَ
تو کہہ دے	بیشک میں	میں نے نذر مانی ہے	رحمان کیلئے	روزے کی	سو ہرگز نہیں	میں بات کرونگی

اَلْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ❸ ج (26)	فَاَتَتْ ❼❹	بِهٖ ❺	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ ❻ ط
آج	کسی انسان سے	پھر لے کر آئی	اس کو	اپنی قوم کے پاس	وہ اٹھائے ہوئے تھی اُسے

قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا فَرِيًّا (27)	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ
انہوں نے کہا	اے مریم!	بلاشبہ یقیناً	تو نے کیا ہے	بہت برا کام	اے ہارون کی بہن

مَا كَانَ	اَبُوْكِ ❽	امْرَاَ سَوْءٍ	وَّمَا	كَانَتْ ❹	اُمُّكِ ❽	بَغِيًّا (28) صلے
نہیں تھا	تیرا باپ	بُرا آدمی	اور نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا دراصل اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں فعل کے آخر میں یْ کا ترجمہ مجھے نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کو مخاطب کرنے کے لیے ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اس تِ کا ترجمہ تو نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❽ كِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا	تو اس نے اشارہ کیا اس (بچے) کی طرف، وہ کہنے لگے
كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ	کیسے ہم کلام کریں (اس سے) جو ہے گود میں
صَبِيًّا ﴿29﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ	بچہ۔ ﴿29﴾ (بچے نے) کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں
اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿30﴾	اس نے دی ہے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔ ﴿30﴾
وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠	اور بنایا ہے مجھے بابرکت جہاں کہیں (بھی) میں ہوں
وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور اس نے مجھے وصیت کی ہے نماز اور زکوۃ کی
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿31﴾ ۪	جب تک میں رہوں زندہ۔ ﴿31﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ	(اور مجھے بنایا) نیکی کرنے والا اپنی والدہ کے ساتھ
وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾	اور نہیں اس نے بنایا مجھے سرکش بدبخت۔ ﴿32﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں جنا گیا
وَيَوْمَ اَمُوْتُ	اور جس دن میں فوت ہوں گا
وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾	اور جس دن میں اٹھایا جاؤں گا زندہ کرکے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَشَارَتْ	اشارہ کرنا، اشارے سے سمجھانا۔	بَرًّا	بر، برّ الوالدین، ابرار۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
نُكَلِّمُ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔	شَقِيًّا	شقی القلب۔
فِي	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	السَّلٰمُ	سلام، سلامتی، سلامت۔
مُبٰرَكًا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَوْصٰنِيْ	وصیت، وصی، آخری وصیت۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
دُمْتُ	قائم ودائم، دوام، مداومت۔	اَمُوْتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اُبْعَثُ	بعثت، مبعوث۔

كَانَ	مَنْ	نُكَلِّمُ	كَيْفَ	قَالُوْا	اِلَيْهِ ط	فَاَشَارَتْ ❶❷
ہے	جو	ہم کلام کریں	کیسے	وہ سب کہنے لگے	اس کی طرف	تو اس نے اشارہ کیا

الْكِتٰبَ	اٰتٰىنِيَ ❸	عَبْدُ اللّٰهِ قف	اِنِّيْ	قَالَ	صَبِيًّا (29)	فِي الْمَهْدِ
کتاب	اس نے دی ہے مجھے	اللہ کا بندہ ہوں	بیشک میں	کہا	بچہ	گود میں

كُنْتُ ص	اَيْنَ مَا ❹	مُبٰرَكًا	جَعَلَنِيْ ❸	وَّ	نَبِيًّا (30) لا	جَعَلَنِيْ ❸	وَ
میں ہوں	جہاں کہیں	بابرکت	بنایا ہے مجھے	اور	نبی	بنایا ہے مجھے	اور

دُمْتُ ❺	مَا	الزَّكٰوةِ ❷	وَ	بِالصَّلٰوةِ ❷	اَوْصٰنِيْ ❸	وَ
میں رہوں	جب تک	زکوۃ	اور	نماز کی	اس نے وصیت کی ہے مجھے	اور

لَمْ يَجْعَلْنِيْ ❸❻	وَ	بِوَالِدَتِيْ ز	بَرًّا	وَّ	حَيًّا (31) صلے
نہیں اس نے بنایا مجھے	اور	اپنی والدہ کے ساتھ	نیکی کرنے والا	اور	زندہ

وُلِدْتُّ ❽	يَوْمَ	عَلَيَّ ❼	السَّلٰمُ	وَ	شَقِيًّا (32)	جَبَّارًا
مجھے جنا گیا	جس دن	مجھ پر	سلام ہے	اور	بدبخت	سرکش

حَيًّا (33)	اُبْعَثُ	يَوْمَ	وَ	اَمُوْتُ	يَوْمَ	وَ
زندہ کرکے	میں اٹھایا جاؤں گا	(جس) دن	اور	میں فوت ہوں گا	(جس) دن	اور

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے، اور ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَیْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں مَا اور فعل کو ملا کر اکٹھا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔ ❼ عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ	یہ عیسیٰ بن مریم ہیں (اور یہ) سچی بات ہے
الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿34﴾	جس میں وہ شک کرتے ہیں۔ ﴿34﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ	نہیں ہے (لائق) اللہ کے لیے کہ وہ بنائے کوئی اولاد
سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا	وہ پاک ہے، جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو یقیناً صرف
يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿35﴾ؕ	وہ (یہی) کہتا ہے اس کو (کہ) ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے۔ ﴿35﴾ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ	اور بے شک اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿36﴾	سو تم اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿36﴾
فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ	پھر اختلاف کیا ان گروہوں نے اپنے درمیان
فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا
مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿37﴾	بڑے دن (قیامت) کی حاضری سے۔ ﴿37﴾
اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ	کس قدر سننے والے ہوں گے وہ اور کس قدر دیکھنے والے
يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ	جس دن وہ آئیں گے ہمارے پاس لیکن ظالم لوگ آج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ابۡنُ	: ابن عمر، ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔	صِرَاطٌ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
قَوۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاخۡتَلَفَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡاَحۡزَابُ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَّشۡهَدِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
سُبۡحٰنَهٗ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	عَظِيۡمٍ	: عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
قَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اَسۡمِعۡ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَمۡرًا	: امر ربی، آمر، مامور، امارت۔	اَبۡصِرۡ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	الظّٰلِمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ذٰلِكَ ❶	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ	قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾
یہ	عیسیٰ بن مریم	حق کی بات	جو	اس میں	وہ سب شک کرتے ہیں

مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ ۙ ❷	سُبْحٰنَهٗ ؕ	اِذَا
نہیں	ہے (لائق)	اللہ کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد	وہ پاک ہے	جب

قَضٰى	اَمْرًا ❸	فَاِنَّمَا ❹	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ؕ ﴿35﴾
وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو بیشک صرف	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے

وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ؕ ❺	هٰذَا
اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور	تمہارا رب	سو تم سب عبادت کرو اس کی	یہی

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ ❷	فَوَيْلٌ
راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں نے	اپنے درمیان	پس ہلاکت

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾	اَسْمِعْ بِهِمْ ❻
ان کے لئے جن	سب نے کفر کیا	حاضری سے	بڑے دن کی	کس قدر وہ سب سننے والے ہونگے

وَاَبْصِرْ ۙ	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ
اور کس قدر دیکھنے والے	(جس) دن	وہ سب آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	سب ظالم	آج

ضروری وضاحت

❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی اسکا ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ اَفْعِلْ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کے بعد جب بِ آجائے تو اس میں تعجب کا اظہار ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے۔

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ وَاَنْذِرْهُمْ	کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿38﴾ اور آپ ڈرائیں انہیں
يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ	حسرت کے دن سے جب فیصلہ کیا جائے گا (ہر) معاملے کا
وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾	اور وہ (اب) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿39﴾
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ	بے شک ہم ہی وارث ہونگے زمین کے
وَمَنْ عَلَيْهَا	اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں
وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾	اور ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ ؕ	اور ذکر کیجئے (اس) کتاب میں ابراہیم کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾	بے شک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿41﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ	جب اس نے کہا اپنے باپ سے
يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ	اے میرے ابا جان کیوں تم عبادت کرتے ہو
مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ	(اس کی) جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾	اور نہ کام آ سکتا ہے تیرے کچھ بھی۔ ﴿42﴾

وقف لازم

ع 2 25 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔	عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَنْذِرْهُمْ	بشارت و انذار، نذیر۔	يُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْحَسْرَةِ	حسرت۔	اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	صِدِّيْقًا	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْاَمْرُ	امر ربی، آمر، مامور، امارت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَرِثُ	وارث، وراثت، ورثاء۔	يَسْمَعُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُبْصِرُ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	وَ	اَنْذِرْهُمْ ❶	يَوْمَ الْحَسْرَةِ ❷	اِذْ
کھلی گمراہی میں	اور	آپ ڈرائیں انہیں	حسرت کے دن سے	جب

وقف لازم

قُضِيَ ❸	الْاَمْرُ	وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ ❷	وَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ ﴿39﴾
فیصلہ کیا جائے گا	معاملے کا	اور وہ	غفلت میں	اور وہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے

اِنَّا ❺	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَ
بیشک ہم	ہم	ہم وارث ہونگے	زمین کے	اور جو	اس پر	اور

ع 2 25 5

اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ❻ ﴿40﴾ ع	وَ	اذْكُرْ ❶	فِي الْكِتٰبِ
ہماری طرف	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں

اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿41﴾	اِذْ	قَالَ
ابراہیم کا	بے شک وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	جب	اس نے کہا

لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ ❼	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا يَسْمَعُ ❹
اپنے باپ سے	اے میرے ابا جان	کیوں	تم عبادت کرتے ہو	جو	نہیں وہ سنتا

وَ	لَا يُبْصِرُ ❹	وَ	لَا يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْــًٔا ﴿42﴾
اور	نہ وہ دیکھتا ہے	اور	نہ وہ کام آسکتا ہے	تجھ سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ یا پیش ہو تو اس میں کام نہ
ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یٰۤاَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا، پیار سے پکارنے کیلئے یَا اَبَتِ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔

يَآبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ	اے میرے ابا جان بیشک میں یقیناً آیا ہے میرے پاس
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ	وہ علم جو نہیں آیا تیرے پاس تو تو پیروی کر میری
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (43) يَآبَتِ	میں بتلاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔ (43) اے میرے ابا جان
لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	تو عبادت نہ کر شیطان کی بے شک شیطان
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا (44)	ہے رحمان کا بہت بڑا نافرمان۔ (44)
يَآبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ	اے میرے ابا جان بے شک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ	کہ چھوئے تجھے عذاب رحمن (کی طرف) سے
فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا (45) قَالَ	پھر تو ہو جائے شیطان کا دوست۔ (45) کہا (آزر نے)
اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ	کیا بے رغبتی کرنے والا ہے تو میرے معبودوں سے
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ	اے ابراہیم یقیناً اگر تو باز نہ آیا
لَاَرْجُمَنَّكَ	(تو) ضرور بالضرور میں سنگسار کر دوں گا تجھے
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا (46)	اور چھوڑ جا مجھے ہمیشہ کے لیے۔ (46)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَآبَتِ	ابا جان، ابو، ابا جی۔	عَصِيًّا	معصیت، عصیاں۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخَافُ	خوف، خائف۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَّمَسَّكَ	مس، مساس۔
فَاتَّبِعْنِيْٓ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	وَلِيًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
اَهْدِكَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صِرَاطًا	صراط مستقیم، پل صراط۔	رَاغِبٌ	راغب، رغبت، بے رغبتی، مرغوب۔
سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔	تَنْتَهِ	انتہا، منتہی طالب علم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَاَرْجُمَنَّكَ	رجم، حد رجم۔

يٰۤاَبَتِ ❶	اِنِّىْ	قَدْ	جَآءَنِىْ ❷	مِنَ الْعِلْمِ ❸	مَا لَمْ
اے میرے ابا جان	بیشک میں	یقیناً	آیا میرے پاس	علم	جو نہیں

يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِىْٓ ❹❷	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا (43)	يٰۤاَبَتِ ❶
وہ آیا آپکے پاس	تو تو پیروی کر میری	میں بتلاؤں گا تجھے	راستہ	سیدھا	اے میرے ابا جان

لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ
نہ تو عبادت کر	شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمان کا

عَصِيًّا (44)	يٰۤاَبَتِ ❶	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ
بہت بڑا نافرمان	اے میرے ابا جان	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ چھوئے تجھے

عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ ❹	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا (45)
عذاب	رحمن (کی طرف) سے	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست

قَالَ	اَ ❺	رَاغِبٌ ❻	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِىْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ
کہا (آزر نے)	کیا	بے رغبتی کرنیوالا ہے	تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم

لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ ❼	وَ	اهْجُرْنِىْ ❷	مَلِيًّا (46)
یقیناً اگر	نہ تو باز آیا	ضرور بالضرور میں سنگسار کردوں گا تجھے	اور	تو چھوڑ جا مجھے	ہمیشہ کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یٰۤاَبَتِ اصل میں یَا اَبِیْ تھا، پیار سے پکارنے کے لیے یَا آبَتِیْ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گرائی گئی ہے۔ ❷ علامت نِیْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ❻ رَاغِبٌ کے بعد اُسی جملے میں اگر عَنْ ہو تو اس کا ترجمہ بے رغبتی کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ	کہا (ابراہیم نے) سلام ہو تجھ پر
سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ ؕ	عنقریب میں بخشش مانگوں گا تیرے لیے اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿47﴾	بے شک وہ ہے مجھ پر بہت مہربان ۔﴿47﴾
وَاَعۡتَزِلُكُمۡ	اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے
وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور (ان سے) جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى	اور میں پکارتا ہوں اپنے رب کو، اُمید ہے
اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿48﴾	کہ نہیں ہوں گا میں اپنے رب کو پکار کر بے نصیب ۔﴿48﴾
فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ	پھر جب وہ کنارہ کر گیا ان سے
وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ	اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا
وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ	(تو) ہم نے عطا کیے اس کو اسحاق اور یعقوب
وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿49﴾	اور ہر ایک کو ہم نے بنایا نبی ۔﴿49﴾
وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا	اور ہم نے نوازا ان کو اپنی رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَلٰمٌ	: سلام، سلامتی، سلامت۔	اَلَّاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اعۡتَزَلَهُمۡ	: معزول کرنا، معتزلہ۔
سَاَسۡتَغۡفِرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَعۡبُدُوۡنَ	: عابد، عبادت، معبود۔
رَبِّىۡ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔	وَهَبۡنَا	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	كُلًّا	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	نَبِيًّا	: نبی، نبوت، انبیاء۔
تَدۡعُوۡنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	رَّحۡمَتِنَا	: رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ ج	سَاَسْتَغْفِرُ ❶❷	لَكَ	رَبِّيْ ط ❸
کہا (ابراہیم نے)	سلام	تجھ پر	عنقریب میں بخشش مانگوں گا	تیرے لیے	اپنے رب سے

اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا (47)	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ
بے شک وہ	ہے	مجھ پر	بہت مہربان	اور	میں کنارہ کرتا ہوں تم سے

وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	وَ	اَدْعُوْا ❺	رَبِّيْ صلے ❸
اور جو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اور	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو

عَسٰٓى	اَلَّآ ❻	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ رَبِّيْ	شَقِيًّا (48)
امید ہے	کہ نہیں	ہوں گا میں	اپنے رب کو پکارنے سے	بے نصیب

فَلَمَّا ❼	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لا ❹
پھر جب	وہ کنارہ کر گیا ان سے	اور جو	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا

وَهَبْنَا ❽	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ ط	كُلًّا
ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	ہر ایک

جَعَلْنَا ❽	نَبِيًّا (49)	وَ	وَهَبْنَا ❽	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا
ہم نے بنایا	نبی	اور	ہم نے نوازا	ان کو	اپنی رحمت سے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اَلَّآ دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

ع 3 / 10 / 6

وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ	اور ہم نے کر دیا انکے لیے سچائی کی زبان (ذکرِ خیر) کو
عَلِيًّا ﴿50﴾ وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى	بہت بلند۔ ﴿50﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں موسیٰ کا
اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾	بلا شبہ وہ تھا چنا ہوا اور تھا وہ نبی مرسل۔ ﴿51﴾
وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ	اور ہم نے آواز دی اسے طور کی دائیں جانب سے
وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾	اور ہم نے قریب کیا اسے سرگوشی کرنے کے لیے۔ ﴿52﴾
وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ	اور ہم نے عطا کیا اس کو اپنی رحمت سے اسکا بھائی ہارون
نَبِيًّا ﴿53﴾ وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ	نبی بنا کر۔ ﴿53﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں اسماعیل کا
اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ	بیشک تھا وہ وعدے کا سچا
وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾ وَكَانَ يَاۡمُرُ	اور تھا وہ نبیّ مرسل۔ ﴿54﴾ اور تھا وہ حکم کرتا
اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا
وَكَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِيًّا ﴿55﴾	اور تھا وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ۔ ﴿55﴾
وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ	اور ذکر کیجیے کتاب میں ادریس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِسَانَ : لسان، لسانی تعصب، ماہر لسانیات۔
صِدۡقٍ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
عَلِيًّا : علوّ مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
اُذۡكُرۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُخۡلَصًا : خالص، خلوص، مخلص۔
نَادَيۡنٰهُ : ندا، منادی، ندائے اسلام۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الطُّوۡرِ : کوہ طور۔

الۡاَيۡمَنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
قَرَّبۡنٰهُ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
نَجِيًّا : مناجات، مناجی۔
وَهَبۡنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
رَحۡمَتِنَاۤ : رحمت، رحم، مرحوم۔
يَاۡمُرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَهۡلَهٗ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
مَرۡضِيًّا : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

وَ	جَعَلْنَا [1]	لَهُمْ [2]	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا (50) ع	وَ	اذْكُرْ [3]
اور	ہم نے کر دیا	ان کے لیے	سچائی کی زبان کو	بہت بلند	اور	آپ ذکر کیجئے

فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى ز	اِنَّهٗ [4]	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ كَانَ	رَسُوْلًا نَّبِيًّا (51)
کتاب میں	موسیٰ	بلاشبہ وہ	تھا	چنا ہوا	اور تھا وہ	نبی مرسل

وَ	نَادَيْنٰهُ [1][4]	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ [1][4]
اور	ہم نے آواز دی اسے	طور کی دائیں جانب سے	اور	ہم نے قریب کیا اسے

نَجِيًّا (52)	وَ	وَهَبْنَا [1]	لَهٗ [2][4]	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ [4]	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا (53)
سرگوشی (کیلئے)	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اپنی رحمت سے	اسکا بھائی	ہارون	نبی (بنا کر)

وَ	اذْكُرْ [3]	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ ز	اِنَّهٗ [4]	كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ
اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا وہ	وعدے کا سچا

وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا (54) ج	وَكَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ [4]	بِالصَّلٰوةِ [6][7]	وَالزَّكٰوةِ [7] صلے
اور تھا وہ	بھیجا ہوا	نبی	اور تھا	وہ حکم کرتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور زکوۃ

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا (55)	وَ	اذْكُرْ [3]	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ ز
اور تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک	پسندیدہ	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	ادریس

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا جس کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے اور اگر یہ حرف کے آخر میں ہوں تو ترجمہ وہ یا اس کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾	بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿56﴾
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾	اور ہم نے بلند کیا اسے بہت اونچے مقام پر۔ ﴿57﴾
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	یہی ہیں وہ لوگ جو (کہ) انعام کیا اللہ نے ان پر
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	نبیوں میں سے آدم کی اولاد میں سے
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ	اور (انکی نسل) میں سے جنہیں ہم نے اٹھایا (سوار کیا) نوح کیساتھ
وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْرَآءِيْلَ	اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے
وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی
وَاجْتَبَيْنَا ؕ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور ہم نے چن لیا، جب پڑھی جاتی تھیں ان پر
اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا	رحمٰن کی آیتیں (تو) وہ گر پڑتے تھے
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿58﴾ السجدۃ	سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے۔ ﴿58﴾
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہوئے انکے بعد کچھ ناخلف (برے) لوگ
أَضَاعُوا الصَّلٰوةَ	انہوں نے ضائع کر دیا نماز کو

السجدۃ 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدِّيقًا	صدیق، صداقت، صدق وصفا، صادق۔	حَمَلْنَا	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
نَّبِيًّا	نبی، نبوت، انبیاء۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
رَفَعْنٰهُ	رفعت، سطح مرتفع۔	هَدَيْنَا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔	تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
عَلِيًّا	عالی شان، جناب عالی، علوّ ومرتبت۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
أَنْعَمَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	بُكِيًّا	آہ وبکا۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَخَلَفَ	خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلاف۔
ذُرِّيَّةِ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	أَضَاعُوا	ضائع، ضیاع۔

إِنَّهُ	كَانَ	صِدِّيقًا	نَّبِيًّا ﴿56﴾	وَّ	رَفَعْنٰهُ ❶	مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾
بیشک وہ	تھا وہ	نہایت سچا	نبی	اور	ہم نے بلند کیا اسے	بہت اونچے مقام پر

أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ❷	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
یہی	وہ لوگ جو	انعام کیا اللہ نے	ان پر	نبیوں میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ❸	وَ	مِمَّنْ ❹	حَمَلْنَا ❶	مَعَ نُوْحٍ
آدم کی اولاد میں سے	اور	(ان کی نسل) میں سے جنہیں	ہم نے اٹھایا	نوح کیساتھ

وَّ	مِنْ ذُرِّيَّةِ ❸ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	مِمَّنْ ❹
اور	ابراہیم کی اولاد میں سے	اور	اسرائیل (یعقوب)	اور	(ان) میں سے جنہیں

هَدَيْنَا ❶	وَ	اجْتَبَيْنَا ❶ ط	اِذَا	تُتْلٰى ❺	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ ❸
ہم نے ہدایت دی	اور	ہم نے چن لیا	جب	پڑھی جاتی تھیں	ان پر	رحمن کی آیتیں

السجدة 5

خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا ﴿58﴾ السجدة	فَخَلَفَ ❻
وہ سب گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❼	خَلْفٌ ❷	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ ❸❽
انکے بعد	ناخلف (برے) لوگ	انہوں نے ضائع کر دیا	نماز

ضروری وضاحت

❶نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❸ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔❺تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❼یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	اور انہوں نے پیروی کی خواہشات کی
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿59﴾	تو عنقریب وہ ملیں گے گمراہی (کی سزا) کو۔ ﴿59﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا	تو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں
يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ	وہ ظلم کیے جائیں گے کچھ بھی۔ ﴿60﴾ ہمیشگی کے باغات میں
الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ	جن کا وعدہ کیا ہے رحمان نے اپنے بندوں سے
بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ	بن دکھائے (انہوں نے اُن باغات کو دیکھا نہیں) بیشک یہ
كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾	(حقیقت ہے کہ) ہے اسکا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا۔ ﴿61﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی لغوبات
اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ	مگر سلام ہی، اور ان کے لیے ان کا رزق ہوگا
فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾	اس میں صبح اور شام۔ ﴿62﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ	یہی وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّبَعُوا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	يَدْخُلُوْنَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
الشَّهَوٰتِ	شہوت، شہوات۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَلْقَوْنَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	عِبَادَهٗ	عبد، عابد، معبود۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	يَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
تَابَ	توبہ، تائب۔	لَغْوًا	لغو، لغویات، لغوباتیں۔
اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	رِزْقُهُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔
عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	عَشِيًّا	نماز عشاء، عشائیہ۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	نُوْرِثُ	وارث، وراثت، ورثا۔

وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ ❶	فَسَوْفَ ❷	يَلْقَوْنَ	غَيًّا (59) لا
اور	ان سب نے پیروی کی	خواہشات کی	تو عنقریب	وہ سب ملیں گے	گمراہی کو

اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	تو وہی لوگ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ ❶	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ❸	شَيْئًا (60) لا
وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی

جَنّٰتِ ❶	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ ❹ ط
باغات	ہمیشگی کے	جو	وعدہ کیا ہے	رحمان نے	اپنے بندوں سے	بن دکھائے

اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا (61)	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں

لَغْوًا ❺	اِلَّا	سَلٰمًا ط	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ ❻	فِيْهَا	بُكْرَةً ❶
کوئی لغو بات	مگر	سلام	اور	ان کے لیے	ان کا رزق	اس میں	صبح

وَّ	عَشِيًّا (62)	تِلْكَ ❼	الْجَنَّةُ ❶	الَّتِيْ	نُوْرِثُ
اور	شام	یہی	جنت	جس کا	ہم وارث بنائیں گے

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ سَوْفَ میں مستقبل بعید اور سَ میں مستقبل قریب اور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾	اپنے بندوں میں سے (اس کو) جو ہوگا پرہیزگار۔ ﴿63﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں ہم اُترتے مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا	اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے
وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ	اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ ج	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا۔ ﴿64﴾ ج
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے
فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ط	پس آپ اسی کی عبادت کریں اور قائم رہیں اس کی عبادت پر
هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ ع	کیا آپ جانتے ہیں اس کا کوئی ہم نام۔ ﴿65﴾ ع
وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان کیا جب میں مرجاؤں گا
لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾	واقعی عنقریب میں نکالا جاؤں گا زندہ کر کے۔ ﴿66﴾
اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ	اور کیا نہیں یاد کرتا انسان

ع 4 15 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔	فَاعْبُدْهُ	عابد، عبادت، معبود۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَتَنَزَّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	سَمِيًّا	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
بِاَمْرِ	امر، آمر، مامور، امارت۔	يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِتُّ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
خَلْفَنَا	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	اُخْرَجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَسِيًّا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

مِنْ عِبَادِنَا ❶	مَنْ	كَانَ ❷	تَقِيًّا ﴿63﴾	وَ مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا
اپنے بندوں میں سے	جو	ہو	پرہیزگار	اور نہیں	ہم اُترتے	مگر

بِاَمْرِ رَبِّكَ ❸ ج	لَهٗ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْنَا ❶	وَ مَا	خَلْفَنَا ❶
تیرے رب کے حکم سے	اسی کا	جو	ہمارے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ہمارے پیچھے

وَ مَا	بَيْنَ ذٰلِكَ ج	وَ مَا	كَانَ ❷	رَبُّكَ ❸	نَسِيًّا ﴿64﴾ ج
اور جو	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	تیرا رب	بھولنے والا

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا
رب	آسمانوں کا	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ ❹ ط	هَلْ	تَعْلَمُ
پس آپ عبادت کیجیے اسی کی	اور	قائم رہیے	اس کی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں

ع 4 15 7

لَهٗ	سَمِيًّا ❺ ﴿65﴾ ع	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَ	اِذَا مَا	مِتُّ
اس کا	کوئی ہم نام	اور	وہ کہتا ہے	انسان	کیا	جب	میں مرجاؤں گا

لَسَوْفَ	اُخْرَجُ ❻	حَيًّا ﴿66﴾	اَوَلَا ❼	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ
واقعی عنقریب	میں نکالا جاؤں گا	زندہ (کرکے)	اور کیا نہیں	وہ یاد کرتا	انسان

ضروری وضاحت

❶ نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❸ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❹ لِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ اگر علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❼ اَ کے بعد جب وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔